بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَ لُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ ؕ۔۔۔۔ (النساء:1) اور اللہ سے ڈرو جس کا نام لے کر تم ایک دوسرے سے اپنا حق مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو۔

نبی کریم ﷺ نے مدینہ آکر جو ابتدائی تعلیمات دیں ان کے بارے میں سیدنا عبداللہ بن سلامؓ کہتے ہیں کہ پہلی بات جو نبی ﷺ نے کی وہ یہ تھی کہ ”اے لوگو! سلام کو خوب رواج دو اور کھانا کھلاؤ اور رشتوں کو جوڑو اور راتوں کو نماز پڑھو جبکہ لوگ سو رہے ہوں، تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے“۔ (سنن ابن ماجہ:3251)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”وہ شخص صلہ رحمی کرنے والا (رشتوں کو جوڑنے والا) نہیں ہے جو احسان کے بدلے میں احسان کرتا ہے، بلکہ اصل صلہ رحمی کرنے والا وہ ہے، جب اس سے قطع رحمی کی جائے تو صلہ رحمی کرے“۔ (صحیح البخاری:5991)

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ: ”اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں ہی اللہ ہوں اور میں ہی رحمٰن ہوں، میں نے ہی رحم (رشتہ) کو پیدا کیا ہے اور اس کا نام اپنے نام (رحمٰن) سے نکالا ہے۔ اب جو اسے جوڑے گا میں بھی اسے جوڑوں گا اور جو اسے کاٹے گا میں بھی اسے کاٹ دوں گا“۔ (سنن الترمذی:1907)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے کچھ رشتے دار ہیں، میں ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں اور وہ مجھ سے قطع تعلق کرتے ہیں۔ میں ان سے اچھا سلوک کرتا ہوں اور وہ مجھ سے برا سلوک کرتے ہیں۔ میں ان سے تحمل اور بردباری سے پیش آتا ہوں، وہ میرے ساتھ نادانی سے پیش آتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”اگر تو ایسا ہی ہے جیسا تو نے کہا، تو گویا ان کے منہ میں گرم راکھ ڈال رہا ہے اور ان کے مقابلے میں تیرے ساتھ ہمیشہ اللہ کی طرف سے ایک مددگار رہے گا جب تک تیرا یہی رویہ رہے گا“۔ (صحیح مسلم:6525)

سیدنا ابو ایوب انصاریؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے ایسا عمل بتائیے جو جنت میں داخل اور جہنم سے دور کر دے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور صلہ رحمی کرو“۔ (صحیح مسلم:106)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”ہر سوموار اور جمعرات کو (بارگاہ الٰہی) میں اعمال پیش کیے جاتے ہیں پس اللہ تعالیٰ اس دن ہر اس شخص کے (صغیرہ) گناہ معاف کر دیتا ہے جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔ سوائے اس شخص کے جس کی اپنے بھائی کے ساتھ دشمنی اور کینہ ہو تو کہا جاتا ہے، ان دونوں کو چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ دونوں صلح کر لیں، ان دونوں کو چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ دونوں صلح کر لیں“۔ (صحیح مسلم:6546)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ مہمان کی عزت کرے جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ صلہ رحمی کرے اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ بھلائی کی بات کرے یا پھر خاموش رہے“۔ (صحیح البخاری:6138)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے (مسلمان) بھائی سے تین دن سے زیادہ تعلق منقطع رکھے، دونوں کا آمنا سامنا ہو تو یہ اس سے اور وہ اس سے منہ پھیر لے اور ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام میں پہل کرے“۔ (صحیح البخاری:6237)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”زیادتی اور قطع رحمی سے بڑھ کر کوئی گناہ ایسا نہیں جس کی سزا اللہ تعالیٰ دنیا میں بھی جلدی دے دیتا ہے جب کہ اس کے ساتھ اس کے لیے آخرت کا عذاب بھی سنبھال رکھتا ہے“۔ (سنن ابن ماجہ:4211)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”رشتہ قطع کرنے والا جنت میں نہ جائے گا“۔ (صحیح البخاری:5984)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کو یہ بات پسند ہے کہ اس کی روزی میں فراخی اور اس کی عمر دراز کی جائے تو اسے چاہیے کہ صلہ رحمی کرے“۔ (صحیح البخاری:5985)

سیدنا ابوخراش سلمیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنے (مسلمان) بھائی سے ایک سال تک تعلق منقطع رکھے گا تو اس کا یہ عمل اس کا خون بہانے کے برابر ہے''۔(سنن أبی داؤد:4915)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''مسکین کو صدقہ دینے سے صرف صدقہ کا ثواب ملتا ہے اور رشتہ دار کو دینے سے دوہرا ثواب ملتا ہے، ایک صدقے کا دوسرا رشتہ داری کے حقوق ادا کرنے کا''۔
(سنن النسائی:2582)

فَاٰتِ ذَاالْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَالْمِسْكِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (الروم:38)

پس رشتے دار، مسکین اور مسافر کو ان کا حق دو۔ یہ بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔

www.farhathashmi.com
www.alhudapk.com

کراچی: 30-اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی پاکستان فون:92-21-34528548+ 92-21-34528547+

اسلام آباد: 7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد پاکستان فون: 92-51-4866130-1+ 92-51-4866125-9+

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن

AL HUDA PUBLICATIONS
پبلی کیشنز

From

To

With Best Compliments